کتابیات

قرب الاسناد	علل الشرائع	بلد الامین
بشارۃ المصطفیٰ	دعائم الاسلام	امالی الصدوقؒ
فلاح السائل	عقائد	تفسیر الامامؑ
ثواب الاعمال	عدت	امالی الشیخؒ
احتجاج	اعلام الوریٰ	تمحیص
مجالس المفید	عیون و المحاسن	عمدۃ
فہرست النجاشی	غرر و الدرر	مصباح الشریعہ
جامع الاخبار	غیبۃ الشیخ	مصباحین
جمال الاسبوع	غوالی اللئالی	معانی الاخبار
جنت	تحف العقول	مکارم الاخلاق
فرحت الغری	فتح الابواب	کامل الزیارۃ
کتاب الاختصاص	تفسیر علی بن ابراہیم	منہاج
منتخب البصائر	تفسیر فرات بن ابراہیم	مہج الدعوات
عدد	کتاب الروضہ	عیون اخبار الرضاؑ
سرائر	کتاب العتیق الغروی	تنبیہ خاطر
محاسن	مناقب ابن شہر آشوب	کتاب نجوم
ارشاد	قبس المصباح	کفایہ
کشف الیقین	قضاء الحقوق	نہج البلاغہ
تفسیر العیاشی	اقبال الاعمال	غیبۃ النعمانی
قصص الانبیاء	دروع	ہدایت
استبصار	کمال الدین	تہذیب
مصباح الزائر	کافی	خرائج
صحیفۃ الرضاؑ	رجال الکشی	توحید
فقہ الرضاؑ	کشف الغمہ	بصائر الدرجات
ضوء الشہاب	مصباح الکفعمی	طرائف
روضۃ الواعظین	کنز جامع الفوائد و	فضائل
صراط المستقیم	تاویل الآیات الظاہرہ	کتاب الحسین بن سعید
امان الاخطار	معاً	اولکتابہ والنوادر
طب الائمہ	خصال	من لایحضرہ الفقیہ

بحار الانوار (عربی جلد ۵۲، ۵۳) جلد دوازدہم ۱۲

در حالات حضرت امام العصر صاحب الامر علیہ السلام

عنوانات	صفحہ نمبر
باب ۲۳	
غیبتِ کبریٰ میں دیدارِ امامؑ	
آخری توقیع امامؑ زمانہ، علی بن محمدؒ کے نام	۲۱
امامِ قائمؑ ایامِ حج میں	۲۲
حضرت خضرؑ دورِ غیبت میں امامِ قائمؑ کے لیے مونس تنہائی میں	۲۲
آپؑ ہر سال فریضۂ حج ادا کرتے ہیں	۲۳
صاحب الامر کیلئے دو غیبتیں ہوں گی	۲۴
بہترین جائے قیام طیبہ ہے	۲۵
مقامِ روحار کا سنہرا پہاڑ	۲۵
دوسری غیبت کے بعد ظہور ہوگا	۲۶
غیبتِ طویل وقصیر	۲۸
امامؑ قائم کسی کی بیعت میں نہ ہوں گے	۲۹
دورِ غیبت میں لوگوں کے اقوال	۳۰
چند علامتیں قبل از ظہور	۳۱
غیبت میں آپؑ کا قول	۳۲
بیت الحمد کا چراغ روشن ہی رہے گا	۳۳

عنوانات	صفحہ نمبر
باب ۲۴	
ہمارے قریبی زمانے میں جو لوگ آپ کی زیارت سے مشرف ہوئے	
جزیرۂ خضراء اور بحرِ ابیض کے واقعات	۳۶
رسالۂ جزیرۂ خضراء و بحرِ ابیض	۳۶
زندرانی کی روایت	۳۶
مولانا احمد اردبیلی کی ملاقاتِ امامؑ	۵۱
امیر اسحاق استرآبادی	۵۲
میرزا محمد استرآبادی	۵۳
ایک قاشانی کا واقعہ	۵۴
بحرین میں ایک انار پر خلفاء اربعہ کے نام مع کلمۂ شہادتین	۵۵
باب ۲۵	
علاماتِ ظہور، خروجِ سفیانی اور خروجِ دجال کا ذکر	
نزولِ حضرت عیسیٰؑ اور امامؑ قائم کی اقتداء میں نماز ادا کرنا	۶۰

(۱۴۱) حمیری نے جو عریضہ امام قائم علیہ السلام کی خدمت میں روانہ کیا اس میں ایک ایسے شخص کے متعلق سوال کیا کہ جو حق کا قائل ہے متعہ کو حلال جانتا ہے اور رجعت پر یقین رکھتا ہے وغیرہ وغیرہ

(۱۴۲) رجعت پر گواہی

ناحیۂ مقدسہ سے جو توقیع محمدؐ حمیری کے پاس آئی جس کا ذکر آئندہ تفصیل سے آئے گا۔ اس میں یہ بھی ہے :

" اشہد انك حجۃ اللہ انتم الاوّل والآخر وانّ رجعتکم حقّ لا ریب فیہا یوم :

(آیت) " لَا يَنْفَعُ نَفْسًا اِيْمَانُهَا لَمْ تَكُنْ اٰمَنَتْ مِنْ قَبْلُ اَوْ كَسَبَتْ فِيْٓ اِيْمَانِهَا خَيْرًا ؕ " (انعام ۶ : ۱۵۸)

ترجمۂ روایت : " میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ حجتِ خدا ہیں، آپ حضرات اوّل ہیں اور آپ حضرات ہی آخر ہیں۔ اور آپ حضرات کی رجعت حق ہے اس میں کوئی شک نہیں اُس دن

ترجمۂ آیت " اُس شخص کا ایمان لانا اُسے کوئی فائدہ نہ دے گا جو کہ پہلے سے ایمان نہ رکھتا ہوگا یا اُس نے اپنے ایمان کے ساتھ کوئی نیکی نہ کمائی ہوگی۔ "

(۱۴۳) رجعت کیلئے اللہ کا وعدہ

کتاب " علل الشرائع " کے ایک قدیم نسخے میں ہے کہ :

قال : اخبر اللہ تعالیٰ نبیہ صلّی اللہ علیہ وآلہ فی کتابہ ما یصیب اہل بیتہ بعدہ : من القتل والغصب والبلاء ثمّ یردّہم الی الدّنیا ویقتلون اعداءہم ویملّکہم الارض وھو قولہ تعالیٰ :

(الآیۃ) " وَلَقَدْ كَتَبْنَا فِي الزَّبُوْرِ مِنْۢ بَعْدِ الذِّكْرِ اَنَّ الْاَرْضَ يَرِثُهَا عِبَادِيَ الصّٰلِحُوْنَ ؕ " (سورہ ۲۱ انبیاء : ۱۰۵)

وقولہ : " وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْكُمْ وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ (سورہ ۲۴ النور : ۵۵)

ترجمۂ روایت " اللہ تعالیٰ نے اپنی کتاب میں اپنے نبی صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم کو خبر دی ہے کہ اُن کے بعد اُن کے اہلِ بیتؑ پر کیا کیا مصائب وارد ہوں گے، یعنی وہ قتل کیے جائیں گے، اُن کے حقوق غصب کیے جائیں گے اور طرح طرح کی بلاؤں میں مبتلا ہوں گے۔ مگر اس کے بعد وہ دوبارہ دنیا میں بھیجے جائیں گے اور وہ اپنے دشمنوں کو قتل کریں گے اور ساری روئے زمین کے مالک بنائے جائیں گے۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے :

آیت : " وَلَقَدْ كَتَبْنَا فِي الزَّبُوْرِ مِنْۢ بَعْدِ الذِّكْرِ اَنَّ الْاَرْضَ يَرِثُهَا عِبَادِيَ الصّٰلِحُوْنَ ؕ " (سورہ ۲۱ انبیاء : ۱۰۵)

ترجمۂ آیت : اور بیشک ہم نے زبور میں پیغام (ذکر) کے بعد لکھ دیا تھا کہ زمین کے وارث میرے صالح بندے ہوں گے۔"

اور اللہ تعالیٰ کا یہ بھی ارشاد ہے :

(آیت) " وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْكُمْ وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ فِي الْاَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۠ وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمْ دِيْنَهُمُ " (سورہ ۲۴ النور : ۵۵)

ترجمۂ آیت : " اللہ نے تم میں سے اُن سے وعدہ کیا ہے جو ایمان لائے اور اعمالِ صالح بجالائے، کہ وہ بالضرور اُن کو زمین میں نائب بنائے گا جس طرح اُن سے پہلوں کو اُس نے نائب بنایا تھا اور یقیناً اُن کے لیے دین کو مستحکم بنائے گا۔۔۔

(۱۴۴) قرآن میں رجعت کا ذکر عذاب کے ساتھ

سعد بن عبداللہ کے رسالہ " فی انواع آیات القرآن " میں بروایت ابنِ قولویہ مرقوم ہے کہ حضرت ابوجعفر امام محمدؐ باقر علیہ السلام نے فرمایا کہ: قولِ خدا

الآیت " وَاِنَّ لِلَّذِيْنَ ظَلَمُوْا عَذَابًا دُوْنَ ذٰلِكَ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ؕ " (سورہ ۵۲ الطور آیت ۴۷)

ترجمہ : " اور بیشک جنہوں نے ظلم کیا اُن لوگوں کیلئے اس کے سوا بھی عذاب ہوگا لیکن اُن کی اکثریت نہیں جانتی " درحقیقت جبرئیل اس کو اس طرح لیکر نازل ہوئے تھے " وانّ للظالمین آل محمّد حقہم عذابًا دون ذلك ولکن اکثر الناس لا یعلمون " یعنی زمانہ[1]

[1] رجعت کے عذاب کو اکثر لوگ نہیں جانتے۔